سوال

حدیث (جب آپ فقر آتا دیکھیں تو یہ کہیں کہ صالحین کے شعار کو مرحبا)

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث دارمی نے مسند الفردوس میں – حافظ عراقی کے مطابق – مکحول عن ابی درداء کی سند سے روایت کی جو کہ ضعیف ہے اس لیے کہ مکحول کا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ دیکھیں : تخریج احیاء علوم الدین (191/4)۔

اور ابونعیم نے "حلیۃ" (5/6) میں مجاھد عن کعب الاحبار سے اور دوسری جگہ (37/6) میں قتادۃ عن کعب الاحبار کی سند سے روایت کیا ہے۔

ان دونوں میں اسحاق بن بشر کاھلی جو کہ متروک ہے پایا جاتا ہے، ابوذرعہ کا کہنا ہے کہ یکذب، اور دادقطنی نے اسے کذاب اور متروک کہا اور ازدی نے متروک الحدیث ساقط یرمی بالکذب، یہ متروک الحدیث اور ساقط ہے اس پر جھوٹ کی تہمت لگائی جاتی تھی کہا ہے، اور ابن حبان کا کہنا ہے کہ، یہ ثقہ راوی پر احادیث گھڑتا تھا اس کی احادیث صرف تعجب کی بنا پر حدیث لکھی جاسکتی ہیں۔

دیکھیں : الجرح والتعدیل (214/2) اور الضعفاء والمتروکین لابن جوزی (100/1)۔

یہ گۓ گذرے قصہ گوؤں میں سے تھا، امام ذھبی اس کے ترجمہ میں کہتے ہیں کہ : الشیخ، عالم، اور قصہ گو، ضعیف، اور تالف ابواسحاق بن بشر بن محمد بن عبداللہ بن سالم ھاشمی اور ولاء کے اعتبار سے بخاری ہے اور صاحب کتاب "المبتداء، جو دوجلدوں میں مشہور ہے، اس سے ابن جریر اور اس کے علاوہ اور بھی نقل کرنے والے ہیں، اس کتاب میں اس نے بلایا اور موضوعات بیان کی ہیں۔ سیر اعلام النبلاء (9/477-478)۔

واللہ تعالی اعلم.